128856- نصرانی ہوتے ہوئے روزہ رکھنا

سوال

ہماری بستی میں ایک عیسائی شخص ہے جو رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہے، لیکن نماز ادا نہیں کرتا، توکیا اس کا روزہ صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

"یہ عیسائی جو روزے رکھتا ہے اور نماز ادا نہیں کرتا اس کے معاملہ کو دیکھا جائیگا اور اسے اسلام کی دعوت دی جائیگی، کیونکہ دین اسلام میں داخل ہوئے بغیر اسے روزہ کوئی فائدہ نہیں دیگا؛ کیونکہ کفر سب اعمال کو باطل کر رکھ دیتا ہے جیسا کہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

.{اور جو کوئی ایمان کے ساتھ کفر کرے تو اس کے اعمال ضائع ہو گئے، اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا}. المآئدۃ (5).

اور اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

.{اور اگر وہ شرک کریں تو جو وہ عمل کرتے رہے سب ضائع ہو جائیں گے}. الانعام (88).

اس لیے سب سے قبل تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرے اور اسلام میں داخل ہو جائے، اگر وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتا اور اسلام میں داخل ہو جاتا ہے تو پھر اس سے نماز روزے کی پابندی اور زکاۃ اور حج کی ادائیگی کا مطالبہ کیا جائیگا.

لیکن عیسائی رہتے ہوئے نماز روزے کی پابندی کرنا صحیح نہیں، کیونکہ اس کے کفر پر ہونے کی وجہ سے نماز بھی باطل ہے اور روزہ بھی باطل ہوگا، اور اسے کوئی فائدہ نہیں دیگا.

کیونکہ ان عبادات کی شرط میں اسلام قبول کرنا داخل ہے اس لیے اگر وہ غیر مسلم ہونے کی حالت میں نماز روزہ کی پابندی کرتا ہے تو غیر مسلم کی عبادت باطل ہے.

لہذا جو مسلمان بھائی اس کے قریب رہتے ہیں اور اس سے تعلق رکھتے ہیں وہ اسے نصیحت کریں، اور اسلام کی راہنمائی کریں، اور دعوت دیں، اور یہ بات اسے سمجھائیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرنا اور ان پر ایمان لانا ضروری ہے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم حقیقتا لوگوں کی جانب اللہ کے سچے رسول ہیں، اور جنوں کی طرف بھی رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں.

اور اسے چاہیے کہ وہ دین اسلام کا التزام کرتے ہوئے خالصتا اللہ کی عبادت کرے، اور عیسائی جس عقیدہ اور منہج پر ہیں اس کو چھوڑ دے، کہ مسیح علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں، یا پھر وہ تینوں میں تیسرے ہیں.

اس عیسائی کو یہ قول ترک کرنا ہوگا، اور اس کے بعد وہ اللہ وحدہ لا شریک پر ایمان لائے، اور یہ عقیدہ رکھے کہ عیسی علیہ السلام مریم کے بیٹے اور اللہ کے بندے اور رسول ہیں، اللہ کا کوئی بیٹا نہیں؛ اللہ سبحانہ وتعالی اس سے مبرا ہے، اور بہت بڑا ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کے لیے نہ تو کوئی بیوی ہے اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالی ایک ہے، اللہ تعالی بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا، اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے.

چنانچہ جب وہ عیسائیوں کا عقیدہ چھوڑدے، اور یہ قبیح قول کہنے سے باز آجائے، اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرتا ہوا ان پر ایمان لے آئے، اور جو آپ لے کر آئے ہیں اس کی تصدیق کرے، اور دین اسلام کا التزام کرنے لگے: تو یہ شخص مسلمان ہوگا، اور اسے بھی وہی حق حاصل ہونگے جو مسلمانوں کے ہیں.

اور اسے نماز و روزہ کی پابندی کرنا ہوگی، اور اگر مال ہو تو اسے زکاۃ ادا کرنا ہوگی، اور استطاعت ہونے پر بیت اللہ کا حج کرنا ہوگا، سارے مسلمان بھی اسی طرح ہیں" انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.